کے۔ الیکٹرک کے لوڈ شیڈنگ کے شیڈول میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں ہوئی۔ یوٹیلٹی کے نیٹ ورک کا 71 فیصد لوڈشیڈ سے مستثنیٰ ہے

کراچی، 31 دسمبر، 2023: کے۔ الیکٹرک نے اپنے 2 ہزار سے زائد فیڈرز پر مشتمل نیٹ ورک کا جائزہ لینے کے بعد نیا لوڈ شیڈ شیڈول جاری کردیا ہے۔ گزشتہ لوڈشیڈ شیڈ ول کے مقابلے میں نئے شیڈول میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں آئی ہے۔ آخری جائزہ ستمبر 2023 میں لیا گیا تھا۔ تازہ ترین لوڈشیڈ شیڈول کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے، جو 01 جنوری 2024 سے نافذ ہوچکا ہے۔ صارفین کے۔ الیکٹرک لائیو اَیپ اور کے ای واٹس اَیپ سروس کے ذریعے تازہ ترین اپ ڈیٹس دیکھ سکتے ہیں۔

ترجمان کے۔ الیکٹرک کا کہنا ہے کہ ہم بلوں کی باقاعدہ ادائیگی اور بجلی کی چوری کا تعین کرنے کے لیے اپنے نیٹ ورک کا جائزہ لیتے رہتے ہیں، جو کسی بھی علاقے میں ہونے والے نقصانات کا تعین کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ 71 فیصد نیٹ ورک کو بلا تعطل بجلی فراہم کی جارہی ہے، جبکہ بقیہ 29 فیصد کو علاقے میں ہونے والے نقصانات کی شرح کے مطابق زیادہ سے زیادہ 10 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک کمپنی کی حیثیت سے ہم کمیونٹی سے تعاون، سہولت کاری اور چوری کی روک تھام کے ذریعے زیادہ نقصانات والے علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی صورتحال بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ ہم اُن صارفین اور منتخب نمائندوں کے شکرگزار ہیں جو کراچی کو روشن رکھنے کے ہمارے مشن اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی میں درپیش مشکلات سے نمٹنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

بلوں کی باقاعدہ ادائیگی اور لائن لاسز میں کمی کے نتیجے میں گلستان جوہر بلاک 8 اور بلاک 9 میں جنہیں ''پنک پارک آر ایم یو'' جبکہ کورنگی سیکٹر 33 ڈی ایریا اور آر ایریا جنہیں ''رحمانیہ مسجد'' فیڈر کے ذریعے بجلی فراہم کی جارہی ہے، ان علاقوں میں نقصان میں کمی کے باعث لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 6 گھنٹے تک کم کردیا گیا ہے۔ اسی طرح سرجانی کے سیکٹر 5 ڈی، 5 بی، 5 سی و دیگر علاقے جنہیں ''سلّو گارڈن'' فیڈر کے ذریعے بجلی فراہم کی جارہی ہے، وہاں بھی لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں 4 گھنٹے کی کمی کر دی گئی ہے ۔

دوسری جانب کچھ علاقوں میں نقصانات کی شرح میں اضافے کے باعث لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھا دیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں لانڈھی 37 اے، گل محمد خان گوٹھ (لانڈھی) جیسے علاقے شامل ہیں، جنہیں ''اٹلس آٹوز'' فیڈر کے ذریعے بجلی فراہم کی جاتی ہے۔ یہاں لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں 4 گھنٹے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح نارتھ کراچی کے علاقے مسلم ٹاؤن اور رحمان کالونی میں 6 گھنٹے تک لوڈشیڈنگ ہوگی۔

ترجمان کے۔ الیکٹرک نے مزید کہا کہ اگلے جائزے تک ان علاقوں کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ ترجمان نے اس بات پر زور دیا کہ جن علاقوں میں بلوں کی ادائیگی کم اور بجلی چوری کی شرح زیادہ ہے اُن کو ''مفت بجلی'' فراہم نہیں کی جاسکتی۔ کمپنی اپنے انفرااسٹرکچر میں سرمایہ کاری کے ذریعے قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کو یقینی بنارہی ہے، جبکہ نیٹ ورک سے کنڈے ہٹانے کے لیے بہتر گورننس پروٹوکول پر عملدرآمد کیا جارہا ہے۔

چوری کی روک تھام اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کے۔ الیکٹرک نے سال 2023 میں شہر بھر میں 24 ہزار سے زائد بجلی چوری کے خلاف کارروائیاں کیں اور مجموعی طور 2 لاکھ 30 ہزار کلوگرام سے زائد وزن کے غیرقانونی کنڈے اپنے انفرااسٹرکچر سے ہٹائے ہیں۔ مزید براں بجلی چوری کے خلاف قومی مہم میں حصہ لیتے ہوئے پاور یوٹیلیٹی بجلی چوری میں ملوث افراد کے خلاف حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ کے الیکٹرک نے بجلی چوری کے خاتمے کے لیے کمپنی کے ساتھ مل کر کام کرنے کے خواہشمند افراد سے بھرپور تعاون کا اعادہ کیا ہے، جو زیادہ نقصان والے علاقوں میں بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

کے۔ الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔